



## سوال

(564) ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک ایک ماہ کے وقفے سے تین طلاقیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک ایک ماہ کے وقفے سے تین طلاقیں دیں بعد میں اسے پتہ چلا کہ طلاق اول چونکہ ایام حیض میں دی گئی تھی۔ واقع نہیں ہوئی اور وہ رجوع کا حق مع طلاق ثالثہ بجا طور پر رکھتا ہے؟ اور اس رجوع میں نکاح جدید کی ضرورت ہے یا نہیں؟ تیسری طلاق 5/1/2002 کو دی تھی۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کتاب الطلاق باب اب اذا طَلَّقْتَ الْحَائِضَ تُنْتَبِذُ بِذَلِكَ الطَّلَاقِ میں ہے: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس بات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((لَبِيزًا بَعْضًا قُلْتُ: أَسْتَحْسَبُ. قَالَ: فَمَدَّ.)) ایک روایت میں ہے: ((قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْسَبُ)) [اسے رجوع کرنا چاہیے۔ (انس نے بیان کیا کہ) میں نے ابن عمر سے پوچھا کہ کیا یہ طلاق سمجھی جائے گی؟ انہوں نے کہا کہ چپ رہ کیا سمجھی جائے گی اور ایک روایت میں ہے کہ ابن عمر نے کہا تو کیا سمجھتا ہے اگر کوئی کسی فرض کے ادا کرنے سے عاجز بن جائے یا احمق ہو جائے۔] اسی باب میں ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ((حُبِّدْتُ عَلِيًّا بِتَطْلِيَّتِي)) [یہ طلاق جو میں نے حیض میں دی تھی مجھ پر شمار کی گئی۔] رہی روایت: ”وَلَمْ يَرَحَا شَيْئًا“ تو بتقدیر صحت اس کا معنی ہوگا: ((وَلَمْ يَرَحَا شَيْئًا بِمَنْعِ الطَّلَاقِ)) تاکہ دونوں روایتوں میں تطبیق ہو جائے تو پہلی طلاق درحیض بھی واقع ہو چکی ہے۔

تو صورتِ مسئلہ میں تینوں طلاقیں واقع ہو چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {الطَّلَاقُ مَرْثَنَ فَمَا نَسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ} الآية۔ نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدِ حَتَّىٰ تَخْرُجَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ طَلَّقَا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ} الآية۔

الطَّلَاقُ مَرْثَنًا وَرَفَاقًا طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدِ حَتَّىٰ تَخْرُجَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ طَلَّقَا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ} الآية۔  
خاص کرنے والی کوئی صحیح دلیل اس فقیر الی اللہ الغنی کی نظر سے نہیں گزری۔ واللہ اعلم۔ ۱۸ ۶ ۱۴۲۳ھ

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل



جلد 02 ص 476

محدث فتویٰ